



## سوال

(145) لوح محفوظ کون سے آسمان پر ہے اور کس چیز کی بنی ہوئی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوح محفوظ کون سے آسمان پر ہے اور کس چیز کی بنی ہوئی ہے عرش عظیم کے اوپر ہے یا نیچے ہے؟ (ایک خریدار تنظیم)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بخاری: باب قول اللہ تعالیٰ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

میں ہے۔

«عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما خلق اللہ الخلق کتب کتابا عندہ غلبت اوقات سبقت رحمتی غضبی و ہو عندہ فوق العرش»

”یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو ایک کتاب لکھی کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئی وہ کتاب اللہ تعالیٰ کے پاس عرش کے اوپر ہے۔“

فتح الباری میں اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے:

((والعرش منه -- -- شارة الى ان اللوح المحفوظ فوق العرش)) (فتح الباری، جز ۳، ص ۹۵)

یعنی اس حدیث سے امام بخاری رحمہ اللہ کی غرض یہ ہے کہ یہ کتاب لوح محفوظ ہے اور عرش کے اوپر ہے۔

تفسیر ابن کثیر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی ہے جس کا طول آسمان وزمین کے فاصلے کے برابر ہے اور عرض مشرق اور مغرب کے فاصلے کے برابر ہے اس کے کنارے موتی اور یاقوت کے ہیں۔ اس کے سٹھے (گتے) کے ساتھ بند ہے اور اس کا اصل فرشتہ کے آگے ہے مقاتل س یروایت ہے کہ عرش کے دائیں طرف



ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی کی ہے اس کے صفحات سرخ یا قوت کے ہیں، اس کا قلم اور اس کا نوشتہ نور ہے ہر دن اللہ تعالیٰ اس میں پچھتیس مرتبہ نظر کرتا ہے کسی کو پیدا کرتا ہے کسی کو رزق دیتا ہے کسی کو مارتا ہے کسی کو زندہ کرتا ہے کسی کو غربت دیتا ہے کسی کو ذلت جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (ابن کثیر جلد ۱۰ ص ۱۲۰۱، ابن کثیر جلد ۵ ص ۲۷۱) (عبداللہ امرتسری روپڑ ۲۰ ربيع الثاني ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۲ اگست ۱۹۳۳ء فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۶۰)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 336

محدث فتویٰ